بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔۔۔۔۔۔اسمگلنگ سے متعلق تفصیل یہ ہے کہ حلال اور جائز کاروبار کے متعلق ہر شخص کو شرعاً یہ حق حاصل ہے کہ اپنے مملوک روپیہ سے اپنی ضرورت یا پسند کا جو کاروبار، جہاں چاہے کرے لہٰذا کسی بیرونِ ملک سے مال خریدنا یا وہاں مال لے جاکر بیچنا شرعاً فی نفسہ مباح ہے، لیکن ایک صحیح اسلامی حکومت اگر عام مسلمانوں کے مفاد کی خاطر کسی امر مباح پر پابندی عائد کرے تو ملک کے باشندوں کو اسکی پابندی کرنا بھی شرعاً لازم ہو جاتا ہے اور اسکی خلاف ورزی کرنا گناہ اور ظلم قرار پاتا ہے، لہٰذا اسکی خلاف ورزی کی صورت میں حکومت اپنی صوابدید سے کوئی مناسب سزا بھی دے سکتی ہے۔ (ماخذہ التبویب ۱۱۵-۱۷)

صورتِ مسئولہ میں ایران سے پیٹرول اور ڈیزل اسمگل کر کے فروخت کرنا اگرچہ فی نفسہ مباح ہے لیکن چونکہ اسمیں ملکی قوانین کی خلاف ورزی کرنے کا گناہ پایا جاتا ہے نیز اسمیں حکومت کیطرف سے سزا کا بھی خدشہ ہے، لہٰذا ایسا پیشہ اختیار کرنے سے اجتناب کرنا چاہئے۔

۲۔۔۔۔۔ اسمگلنگ اگرچہ فی نفسہ مباح تھی لیکن دیگر مفاسد پائے جانے کی وجہ سے ممنوع ہے اسلئے اس سے اجتناب کی تاکید کی گئی ہے، لہٰذا اس سے بچنا لازم ہے البتہ اس کے باوجود اگر کسی شخص نے مذکورہ طریقہ سے آمدنی حاصل کر لی ہو تو اسکو کسی دینی یا فلاحی کام میں خرچ کر سکتا ہے۔ (مزید تفصیل کے لئے فتاویٰ عثمانی جلد ۳، صفحہ ۸۹ ملاحظہ فرمائیں)۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد انس

محمد انس

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱/۲/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

۱/۲/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

۱/۲/۱۴۳۳ھ